سورة الحجرات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىِ اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝١
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَكُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِىِّ وَلَا تَجۡهَرُوۡا لَهٗ
بِالۡقَوۡلِ كَجَهۡرِ بَعۡضِكُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ۝٢
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَهُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ امۡتَحَنَ
اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ لِلتَّقۡوٰى ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۝٣
اِنَّ الَّذِيۡنَ يُنَادُوۡنَكَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ۝٤
وَلَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰى تَخۡرُجَ اِلَيۡهِمۡ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝٥

سورۃ الحجرات

- سورۃ کا نام الحُجُرٰت ہے۔ یہ اس سورۃ کی آیت چار سے ماخوذ ہے
- مفسرین نے اس کو سورۃ الاخلاق والآداب کا نام بھی دیا ہے
- زمانہ نزول - یہ سورۃ مدینہ میں نازل ہوئی - یہ سورۃ مختلف مواقع پر نازل شدہ احکام و ہدایات کا مجموعہ ہے جنہیں مضمون کی مناسبت سے یکجا کر دیا گیا
- (آیت ۴ ۔بنو تمیم کے بارے میں جنہوں نے حجروں کے باہر سے آپؐ کو آوازیں دیں- کتب سیرت میں اس وفد کی آمد کا زمانہ 9 ھ بیان کیا گیا ہے۔
- آیت 6 ولید بن عقبہ کے بارے میں نازل ہوئی جنہیں رسول اللہ ﷺ نے بنی المصطلق سے زکوۃ وصول کرکے لانے کے لیے بھیجا تھا اور وہ فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوئے)

سورۃ الحجرات

- سورۃ الحجرات کی امتیازی خصوصیات
  - امت کی اجتماعی خصوصیات اور خصوصی صفات کا بیان
  - اسلامی ریاست کی دستوری بنیاد
  - اہل ایمان پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حقوق
  - مسلمانوں کے باہمی حقوق
  - مسلمان معاشرے کی اجتماعی زندگی کے خدوخال
  - غلبہ دین کی جدوجہد کا سب سے اہم تقاضا
  - نظریات، دستور، قانون اور انسانی وجود کے بارے میں اہم مسائل
  - قومی و نسلی امتیازات اور عصبیتوں پر دوٹوک موقف

سورة الحجرات

سورۃ الحجرات کی امتیازی خصوصیات

- یہ سورۃ انسانی اجتماعیت کے ذیل میں عام سماجی اور معاشرتی اقدار سے بلند تر سطح پر قومی اور ملّی امور سے بحث کرتی ہے
- ملتِ اسلامیہ کی تشکیل اور تاسیس کن بنیادوں پر؟
- اس میں اتحاد، اتفاق، یک جہتی و ہم رنگی کو کیسے برقرار رکھا جائے؟
- اسلامی ریاست کا اساسی دستور کیا ہے؟
- اس کا دوسرے معاشروں اور ریاستوں سے تعلق کن بنیادوں پر؟

سورة الحجرات

①

مسلمانوں کی حیاتِ اجتماعی (ریاست) کے
دستوری اساس اور ملتِ اسلامیہ کی شیرازہ
بندی (مرکزِ ملت) سے بحث

②

اس اجتماعیت کے مابین
رشتۂ الفت و محبت کو کمزور
کرنے یا ان میں اختلاف و
انتشار اور فتنہ و فساد پیدا
کرنے والے اسباب اور
ان کا سد باب
(8 احکام)

③

- انسانی عزت و شرف کا معیار
- اسلام اور ایمان کے مابین
فرق و امتیاز کی وضاحت

سورة الحجرات

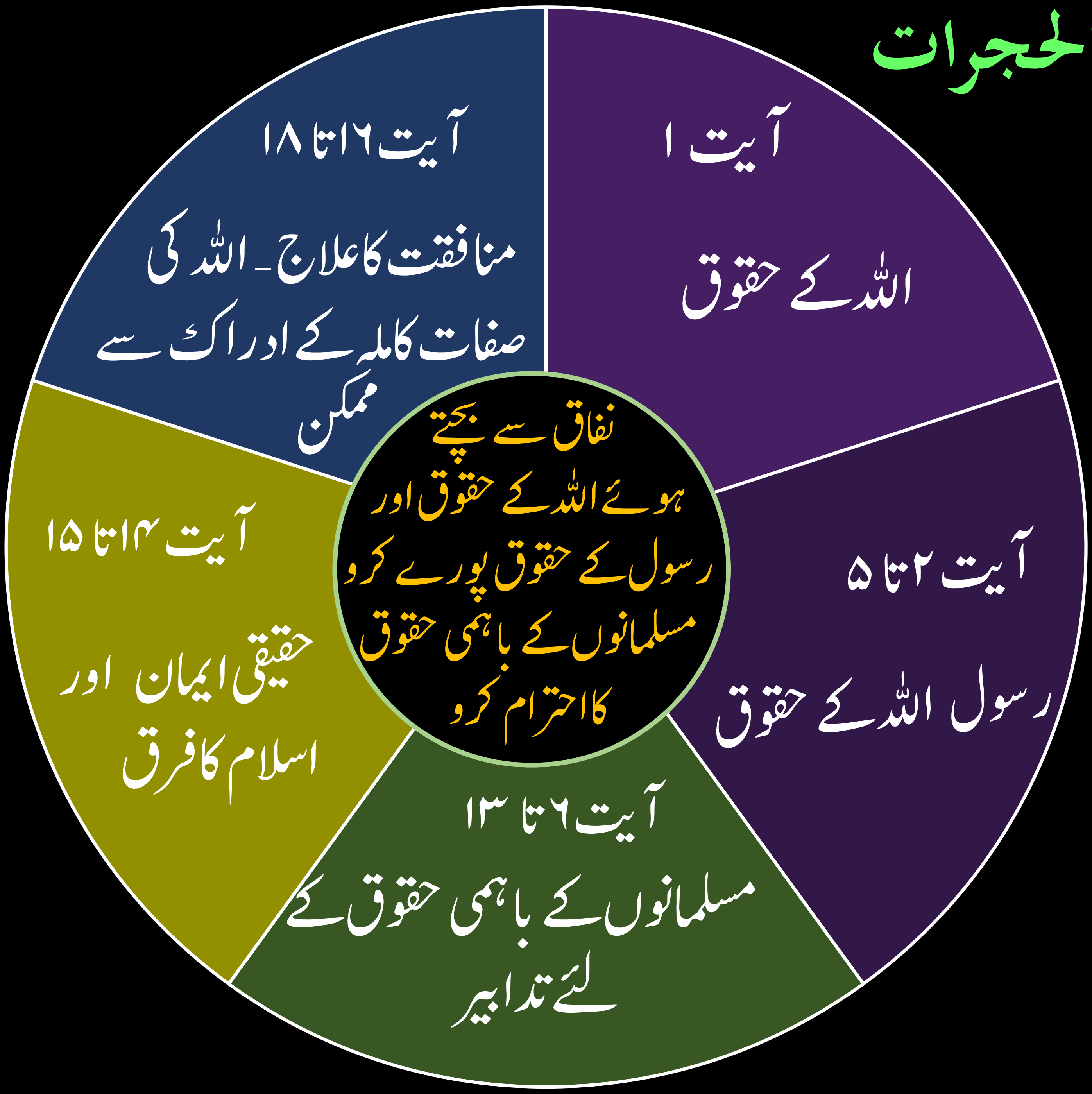

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللهِ

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا تُقَدِّمُوْا - نہ تم آگے بڑھو/ بڑھاؤ

(ق د م)

(تفعیل - II)

- قَدَّمَ يُقَدِّمُ : آگے بڑھنا، پیش قدمی کرنا
- قدم ۔ جو زمین پر آگے بڑھتا ہے
- اردو میں دوسرے الفاظ - تقدیم، قدیم، مقدّم، مقدمہ، اقدام

بَيْنَ يَدَيِ اللهِ - درمیان اللہ کے ہاتھوں کے (اللہ کے سامنے)

- بَيْنَ کے معنی درمیان لیکن جب اس کی نسبت ایدی/یدی (ہاتھوں) کی طرف ہو تو معنی سامنے ہوتے ہیں

وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

بَيۡنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ①

وَ رَسُوۡلِهٖ - اور اس کے رسول ﷺ (کے سامنے)

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ - اور ڈرو اللہ سے

- اِتَّقٰی يَتَّقِي ، اِتِّقَاءً پرہیز کرنا، بچنا
- تقویٰ۔ (دل میں اللہ کی محبت اور خوف کے ساتھ) گناہوں سے بچنا

اِنَّ اللّٰهَ - بے شک اللہ تعالیٰ

سَمِيۡعٌ - سننے والا ہے

عَلِيۡمٌ - جاننے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①

اے لوگو ! جو ایمان لائے ہو، اللہ اور اس کے رسول کے آگے پیش
قدمی نہ کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ سب کچھ سننے والا
اور جاننے والا ہے

O Ye who believe! Put not yourselves forward before Allah and His Messenger; but fear Allah: for Allah is He Who hears and knows all things

محمد اقبال

مسلمانوں کی حیاتِ ملّی کی پہلی بنیاد

انفرادی و اجتماعی زندگی میں اللہ اور
اس کے رسولؐ کی اطاعت

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ.....

- لَا تُقَدِّمُوْا۔ (نہ پہل کرو) یہاں تُقَدِّمُوْا فعل متعدی ہے لیکن اس کا مفعول مذکور نہیں ہے
- یعنی یہ مذکور نہیں ہے کی کس چیز میں پہل نہ کرو؟
- اس کی حکمت یہ ہے کہ اگر کسی چیز کو ذکر کر دیا جاتا تو صرف اس کے بارے میں خلاف ورزی ممنوع ہوتی
- مفعول کو ذکر نہ کرکے بتادیا کہ

کوئی عمل ہو، کوئی قول ہو، کوئی امر کوئی معاملہ - زندگی کے کسی شعبہ سے اس کا تعلق ہو اس میں اللہ اور اس کے رسول کے ارشاد سے انحراف ممنوع ہے

يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ.....

اپنے آپ کو اللہ اور اس کے رسولؐ سے آگے مت بڑھاؤ

- اس حکم کا اطلاق اللہ اور رسولؐ پہ ایمان لانے والے ہر شخص پر فرداً بھی اور جمعاً بھی (لفظی بھی اور معنوی بھی) کیسے ؟
- فرد کے ایمان کا اولین تقاضا، سمع وطاعت اللہ اور اس کے رسولؐ کی
- ہر کام اور ہر فیصلہ کرنے سے پہلے دیکھے کہ کیا اس معاملے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے کوئی رہنمائی دی ہے ؟
- جو شخص اللہ کو اپنا رب اور اللہ کے رسول کو اپنا ہادی ورہبر مانتا ہو، وہ اگر اپنے اس عقیدے میں سچا ہے تو اس کا یہ رویہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ اپنی رائے اور خیال کو اللہ اور رسولؐ کے فیصلے پر مقدم رکھے یا معاملات میں آزادانہ رائے قائم کرے

يَآأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللهَ.....

- **اجتماعیت پر اس کا اطلاق**۔ جس طرح ایک فرد اللہ کے قانون کو جاننے کی کوشش کیے بغیر اور اس کو نظر انداز کرتے ہوئے از خود کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا، اسی طرح مسلمانوں کی حکومت، ان کی عدالتیں، ان کی پارلیمنٹ بھی اپنے طور پر اس قانون سے آزاد ہو کر کسی فیصلہ کرنے کی مجاز نہیں۔
- عائلی زندگی اجتماعیت کی پہلی سطح۔ پھر معاشرتی زندگی۔ پھر ریاستی زندگی
- جہاں بھی مسلمانوں کی ہیئت اجتماعی (آزاد خود مختار ریاست) قائم ہے تو اس کے قانون و دستور میں اللہ اور اس کے رسولؐ سے تجاوز نہیں کیا جا سکتا
- اس سلسلے میں سب سے پہلی چیز - حاکمیت (sovereignty) صرف اور صرف اللہ کے لئے - إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ۔ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ.....

- حاکمیت الٰہیہ کی عملی تشکیل -يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ..... کے ذریعے سے
- اسلامی معاشرے کی اس دستوری اساس کی بنا پر - انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام امور مسائل اور معاملات اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کے دائرے کے اندر رہیں گے
- اس دائرے کی حیثیت حدود اللہ کی ہے جس سے تجاوز نہیں کیا جا سکتا
- اس دائرے کے اندر۔ ریاستی، مملکتی، انتظامی امور کے متعلق قوانین بنائے جا سکتے ہیں
- مثال- پاکستان کا آئین، قراردادِ مقاصد اور قانون سازی

بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ①

- آیت میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی جس بلا مشروط اطاعت کا تقاضا کیا گیا ہے اس کی اصل روح کیا ہے ؟
- یہ آیت کے آخر میں بتایا گیا- اور وہ ہے اللہ کا تقوی
- نفس کے تقاضے کسی وقت بھی آدمی کو بہکا سکتے ہیں صرف تقویٰ ہی وہ چیز ہے جو انسان کو اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت میں مدد دے سکتا ہے
- اگر کبھی تم نے اللہ کے رسول سے بے نیاز ہو کر خود مختاری کی روش اختیار کی یا اپنی رائے اور خیال کو ان کے حکم پر مقدم رکھا تو جان رکھو کہ تمہارا سابقہ اس خدا سے ہے جو تمہاری سب باتیں سن رہا ہے اور تمہاری نیتوں تک سے واقف ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا تَرْفَعُوْٓا - نہ تم اونچی کرو — رَفَعَ يَرْفَعُ : بلند کرنا

اَصْوَاتَكُمْ - اپنی آوازوں کو — اَصْوَات : صوت کی جمع، معنی آواز

فَوْقَ - اوپر

صَوْتِ النَّبِيِّ - نبی ﷺ کی آواز کے

وَلَا تَجْهَرُوْا - اور نہ زور سے کہو — جَهَرَ يَجْهَرُ، جَهْرًا : عام ہونا، کھول دینا

لَهٗ بِالْقَوْلِ - ان کے سامنے بات

كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٢﴾

كَجَهْرِ - جیسے اونچا بولنا

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ - تم میں سے بعض کا بعض کے لئے

اَنْ تَحْبَطَ - کہیں اکارت جائیں

حَبَطَ يَحْبِطُ ، حَبْطًا وحُبُوطًا

رائگاں جانا، ضائع ہونا

اَعْمَالُكُمْ - تمہارے اعمال

وَ اَنْتُمْ - اور تم

لَا تَشْعُرُوْنَ - شعور نہ رکھتے ہو

شَعَرَ يَشْعُرُ ، شِعْرًا شُعُوْرًا

حواس کے ذریعے معلوم کرنے کا شعور

- اردو میں : شعور، شاعر، شعائر، شعر

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ
وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ
اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢

اے ایمان والو ! تم اپنی آواز نبی کی آواز پر بلند نہ کرو اور نہ
نبی کے ساتھ اونچی آواز سے بات کیا کرو، جس طرح تم
آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو، ایسا نہ ہو تمہارے
اعمال ڈھے جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ
وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ
اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ٢

O ye who believe! Raise not your voices above the voice of the Prophet, nor speak aloud to him in talk, as ye may speak aloud to one another, lest your deeds become vain and ye perceive not.

مسلمانوں کی حیاتِ ملی کی دوسری بنیاد

نبی اکرم ﷺ کا ادب و احترام

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ......

تاویلِ خاص

- آپ ﷺ کی خدمت میں آنے والوں اور بیٹھنے والوں کو گفتگو کا ادب
- آپ ﷺ کی بات کا سامنے ۔ کسی دوسری بات کی عدم فوقیت
- آپ ﷺ کے ساتھ ۔عام لوگوں کی طرح کے تکلف کی ممانعت
- آپ ﷺ کے سامنے تقدیم ۔سارے اعمال ضائع ہونے کا خدشہ

- آپ ﷺ مرکزِ ملت ۔ محورِ امت ، امت کی تہذیبی ہم آہنگی کا سبب ہیں
- اللہ کے بعد آپؐ مطاع مطلق، آپؐ کی سیرت اور عمل امت کیلیئے اسوہٗ حسنہ
- اس آیت میں آپ ﷺ کے مقام و مرتبہ کا تحفظ کیا گیا ہے

يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوٓا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ......

مسلمانوں کی اجتماعی ہیئت کی شیرازہ بندی کیسے ہو گی؟

- اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکام کا ایک دائرہ جس میں فرد، معاشرہ، کوئی اجتماعیت، ریاست یا ملت محدود رہے گی
- اس دائرے کا مرکز - نبی اکرم ﷺ کی شخصیت
- آپؐ سے دلی محبت، عقیدت، آپؐ کا ادب، احترام اور آپؐ کی تعظیم
- یہ وابستگی ہمارے تہذیب اور تمدن کی بنیاد ہے
- تہذیبی ثقافتی ہم آہنگی (Cultural Homogeneity) اسی سے وجود میں آئے گی
- مسلمان معاشرے میں یہ کیفیت آپ ﷺ کے اتباع سے پیدا ہو گی

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ......

تاویلِ عام

- آپ ﷺ اس دنیا میں نہیں ہیں - امت کے لیئے آپ ؐ کے سامنے آواز بلند نہ کرنے کا مطلب کیا ہے ؟
- یہ بات جس طرح آپ ﷺ کے ہم عصر لوگوں کے لیے تھی آج بھی بالکل ویسے ہی ہے
- جب نبی کریم ﷺ کی حدیث پڑھ کر سنائی جائے تو سننے والے کے لیے لازم ہے کہ وہ انتہائی ادب واحترام کے ساتھ اسے سنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کے لیے تیار ہو جائے
- آپ ﷺ کی بات پر کبھی بھی اپنی بات کو ترجیح نہ دی جائے

...... أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

دین میں ذات رسول ﷺ کی عظمت

- آپ ﷺ کی **مجلس** اور آپؐ کے **احکام** کے حوالے سے ان نزاکتوں کا لحاظ نہ رکھا تو اندیشہ ہے کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں اس کا شعور تک نہ ہو
- آپؐ کے سوا کوئی شخص خواہ کتنا ہی قابل احترام ہو بہر حال یہ حیثیت نہیں رکھتا کہ اس کے ساتھ بے ادبی اللہ تعالیٰ کے ہاں اس سزا کی مستحق ہو جو حقیقت میں کفر کی سزا ہے۔ یعنی اس کے تمام اعمال ضبط کر لیے جائیں
- آپؐ کا احترام دراصل اس خدا کا احترام ہے جس نے آپؐ کو اپنا رسول بنا کر بھیجا ہے اور آپؐ کے احترام میں کمی کے معنی خدا کے احترام میں کمی کے ہیں

......اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢

- لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا۔ (سورہ النور آیت 63)
- رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسا تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔
- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ۔ (سورہ البقرہ آیت 104)۔
- اے ایمان والو ! "راعنا" نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور بغور سنو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔
- ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست ۔ اگر بہ او نہ رسیدی تمام بولہبی است

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اِنَّ الَّذِيْنَ - بیشک جو لوگ (جو)

يَغُضُّوْنَ - پست رکھتے ہیں

غَضَّ يَغُضُّ : آواز یا نگاہ کا نیچے رکھنا

غَضِ بصر : نگاہوں کا نیچے رکھنا

اَصْوَاتَهُمْ - اپنی آوازوں کو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ - اللہ کے رسول ﷺ کے ہاں

اُولٰٓئِكَ - یہ ہیں

الَّذِيْنَ - وہ لوگ

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ③

امْتَحَنَ اللّٰهُ - امتحان لے لیا اللہ نے

قُلُوْبَهُمْ - جن کے دلوں کا

مَحَنَ یَمْحَنُ : جانچنا، آزمانا

○ اِمْتَحَنَ یَمْتَحِنُ ، اِمْتَحَانًا امتحان لینا (اہتمام سے) (افتعال)

لِلتَّقْوٰی - تقوی کے لیے

لَهُمْ - ان کے لئے

مَّغْفِرَةٌ - مغفرت ہے

وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ - اور اجر عظیم ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٣﴾

بیشک جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس بات کرتے ہوئے اپنی
آوازیں پست رکھتے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے
تقویٰ کے لیے جانچ لیا ہے، ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے

Those that lower their voices in the presence of Allah's Messenger,- their hearts has Allah tested for piety: for them is Forgiveness and a great Reward.

محمد اقبال

اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

- آپ ﷺ کا ادب واحترام کرنے والوں
- آپ ﷺ کے سامنے اپنی آواز پست رکھنے والوں
- آپ ﷺ کے احکام کے سامنے سر تسلیم خم کر دینے والوں
- آپ ﷺ کے مقام کا تحفظ کرنے والوں
- آپ ﷺ سے محبت کرنے والوں کے لئے

اللہ کے عظیم انعام واکرام

- اللہ انہیں تقویٰ عطا فرمائے گا
- ان کے لئے اللہ کی طرف سے مغفرت
- ان کے لئے اللہ کی طرف اجرِ عظیم

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُنَادُوۡنَكَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ - بے شک وہ لوگ (جو)

يُنَادُوۡنَكَ - پکارتے ہیں آپؐ کو

- نَادَى يُنَادِي ، نِداءً ومُنَادَاةً : بلانا، پکارن
- اردو میں : دعا، ندا، منادی، ندوہ، مناد

مِنۡ وَّرَآءِ - پیچھے سے

الۡحُجُرٰتِ - حجروں کے حجرات - حجرة کی جمع، معنی کمرے

اَكۡثَرُهُمۡ - ان میں سے اکثر

لَا يَعۡقِلُوۡنَ - عقل نہیں رکھتے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۴

بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان
میں سے اکثر سمجھ رکھنے والے نہیں ہیں

Those who shout out to thee from without the inner apartments - most of them lack understanding.

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُنَادُوۡنَکَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَکۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾

- قبیلہ بنو تمیم کے لوگ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے - یہ لوگ دوپہر کے وقت مدینہ پہنچے جبکہ آپؐ کسی حجرہ میں آرام فرمارہے تھے۔ یہ لوگ اعراب تھے جو آداب معاشرت سے ناواقف تھے۔ انھوں نے حجرات کے باہر ہی سے پکارنا شروع کردیا۔ اُخۡرُجۡ اِلَیۡنَا یَا مُحَمَّدۡ اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں اس طرح پکارنے کی ممانعت اور انتظار کرنے کا حکم دیا گیا
- ان کی اس حرکت کو ان کے لئے مکروہ کردیا کیونکہ وہ اسلامی آداب کے خلاف تھی اور نبی ﷺ کی ذات اور آپؐ کے مقام کے ساتھ جس قدر احترام کا تعلق ہونا چاہئے تھا، یہ اس کے خلاف تھا۔ آپؐ مسلمانوں کے قائد اور مربی تھے اور خدا کے نبی اور رسول تھے۔

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰى تَخۡرُجَ اِلَيۡهِمۡ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۵

وَلَوۡ - اور اگر

اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا - وہ صبر کرتے

حَتّٰى - یہاں تک کہ

تَخۡرُجَ اِلَيۡهِمۡ - آپؐ نکل آتے باہر ان کی طرف

لَكَانَ -(تو) یقیناً ہوتا

لَ - لام تاکید

خَيۡرًا لَّهُمۡ - بہتر ان کے لئے

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ - اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا انتہائی مہربان ہے

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰى تَخۡرُجَ اِلَيۡهِمۡ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝٥

اور اگر وہ صبر کرتے حتیٰ کہ آپ خود ان کے پاس نکل کے جاتے تو یہ بات ان کے لیے بہتر ہوتی، اور اللّٰہ بخشنے والا مہربان ہے

If only they had patience until thou couldst come out to them, it would be best for them: but Allah is Oft-Forgiving, Most Merciful.

محمد اقبال

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾

- ان سے کہا گیا کہ ان کے لئے مناسب تھا کہ صبر کرتے اور انتظار کرتے تا آنکہ حضور ﷺ اپنے معمول کے مطابق باہر نکل آتے
- کسی کو گھر سے باہر بلانے کا یہ انداز اور طریقہ عام معاشرتی آداب کے بھی خلاف ہے۔ کجا یہ کہ اللہ کے رسول ﷺ کو اس طرح پکارا جائے
- اللہ تعالیٰ نے ان کو توبہ و استغفار کرنے اور اللہ کی طرف رجوع کی ترغیب دی۔
- اس موقع کے لئے اسلامی تعلیمات کیا ہیں؟

(کسی سے ملنے جائیں تو جہاں تک ممکن ہو بتا کے جائیں - جا کے تین دفعہ سلام کہیں یا دستک دیں- جواب نہ ملے تو بغیر برا منائے واپس چلے جائیں)

سورۃ الحجرات

- سورۃ کے مضامین اور مندرجات پر ایک نظر ڈالنے سے کس چیز کی تصویر سامنے آتی ہے ؟
- اتنی اہم ہدایات انفرادی اور اجتماعی زندگی میں - کس لیئے ؟
- مسلمانوں کی ایک اجتماعیت - ریاست یا ملت
- اس کی ہیئتِ ترکیبی !
- اس کی Integrity
- معاشرے کی صحت، سلامتی، اس کے افراد کے درمیان، محبت، یگانگت، فکری و نظریاتی ہم آہنگی اور معاشرے میں مفاسد کی روک تھام